سیڈلیس کنو کے پودوں کی تیاری

(زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

سیڈلیس کنو آری 2016 زرعی سائنسدانوں کی ان تھک محنت اور تحقیقی کاوشوں کا بہترین مظہر ہے۔ یہ قسم ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کے زیرانتظام چلنے والے سٹرس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے زرعی سائنسدانوں نے تیار کی ہے۔ سیڈلیس کنو کی اس نئی قسم کے پراجنی بلاکس فیصل آباد اور سٹرس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ سرگودھا میں لگائے گئے ہیں۔ ترشاوہ پودوں کی پیوندکاری کیلئے اگست اور ستمبر کے علاوہ بہاریہ موسم فروری اور مارچ کے مہینے زیادہ اہم ہیں۔ کنو کی یہ قسم فطرتی یا قدرتی میوٹیشن کو کئی سالوں تک ٹیسٹ کرنے، اس کے پھل اور پیداواری صلاحیت کی مکمل جانچ پڑتال کے بعد متعارف کرائی گئی ہے۔ کم بیج کی حامل کنو کی نئی قسم جس میں 4 سے 6 بیج ہیں ادارہ پہلے ہی باغبانوں میں متعارف کرواچکا ہے اور ان کو ہزاروں کی تعداد میں اس کے پودے فراہم کیے گئے ہیں۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ سیڈلیس کنو کی اس نئی قسم کے پودے نرسریوں میں جلد از جلد تیار کر کے باغبانوں کو کم قیمت پر فراہم کیے جائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ رقبہ پر اس کے باغات لگ سکیں اور مستقبل میں وطن عزیز کے باغبان اور ایکسپورٹرز اس قابل ہو جائیں کہ وہ درآمدی ممالک کو سیڈلیس کنو کی برآمدات کے فروغ سے قیمتی غیرملکی زرمبادلہ حاصل کر سکیں۔

پرائیویٹ نرسری مالکان اور پودے فروخت کرنے والے کاروباری افراد کسی نئی تحقیق یا قانون اور قاعدے کی پرواہ کیے بغیر پرانے طریقہ کار کو جاری رکھے ہوئے ہیں اور نرسریوں میں ترشاوہ پھلوں کی متعدد اقسام کے غیرمعیاری پودے تیار کر کے فروخت کر رہے ہیں۔ ان نرسریوں میں تیار کیے گئے پودے کئی بیماریوں اور دیگر بنیادی نقائص کے پھیلاؤ کا باعث بن رہے ہیں جن کی اصلاح کرنا اس وقت بہت مشکل ہو جاتا ہے جب پودا باغ میں پہنچ کر جوان ہو چکا ہو۔ باغبانوں کو تسلیم شدہ اعداد و شمار کے ساتھ سائنسی طریقہ کار اور صحیح وقت پر نرسری کے مختلف عوامل پر عمل پیرا ہونا اور جدید زرعی مشینری کے استعمال کا حقیقی علم جاننا بہت ضروری ہے۔ لہٰذا سیڈلیس کنو کی نرسریاں تیار کرنے والے باغبانوں کی رہنمائی کیلئے یہ مضمون لکھا گیا ہے تاکہ وہ اس کی روشنی میں اپنا کاروبار مثبت انداز میں آگے چلا سکیں۔ ہلکی میرا زمین نرسری کیلئے بہترانتخاب ہے اور نرسری کی کاشت کیلئے ایسی جگہ منتخب کی جائے جہاں پر کم سے کم بیماریوں اور حشرات الارض کا خطرہ ہو۔ نرسری کی جگہ سے دیگر فصلوں، سڑک اور گزر گاہ کا فاصلہ کم از کم 15 میٹر ضرور ہو۔ نرسری کی جگہ کیلئے زمین ایسی ہو جہاں پر نکاسی آب کیلئے بہترانتظام ہو۔ ایسی جگہ ہرگز منتخب نہ کی جائے جہاں پر پانی اکٹھا ہو جائے اور آلودگی کا سبب بنے۔ سیڈلیس کنو کی پیوندی لکڑی کے انتخاب میں انتہائی احتیاط برتنے کی ضرورت ہے کیونکہ سردست پنجاب بھر میں بہت ہی کم جگہوں پر انتہائی محدود تعداد میں اس کے پودے موجود ہیں۔ صحیح رہنمائی اور مدد کیلئے باغبان اور نرسری مالکان سٹرس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ سرگودھا اور ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کے زرعی سائنسدانوں سے رابطہ کریں۔ ان لوگوں کو پیوندی لکڑی کے انتخاب میں انتہائی ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا کیونکہ پیوندی لکڑی کے انتخاب میں شفافیت اس کاروبار کا مرکزی پہلو ہے۔ پیوندی شاخ ہمیشہ اس سیڈلیس کنو کے پودے سے لی جائے جو بہترین خصوصیات (یعنی زیرو سیڈ، اچھی اور مستقل پیداوار، پھل کی اعلیٰ کوالٹی اور بیماریوں کے خلاف مدافعت) کا حامل ہو۔ پودے کی عمر 7 سے 8 سال ہو اور زیادہ پرانے اور کمزور پودوں سے پیوند حاصل کرنے سے گریز کیا جائے، پیوندی شاخ اور روٹ سٹاک کا معیار درج ذیل ہونا چاہیے۔ پیوندی شاخ کی موٹائی 10 سے 15 ملی میٹر یا کم از کم پنسل کی موٹائی کے برابر اور لمبائی 15 سے 20 سینٹی میٹر ہمراہ 3 سے 4 چشم یا بڈز، عمر 6 سے 9 ماہ سفید دھاری والی شاخ، پیوندکاری کیلئے زمین سے اونچائی 9 تا 12 انچ اور پیوندی لکڑی گول اور کانٹوں سے پاک ہو۔ اس مقصد کیلئے واٹرشوٹ یا کچے گلے ہرگز استعمال نہ کیے جائیں۔ اسی طرح روٹ سٹاک کی موٹائی 10 سے 15 ملی میٹر، اشتراک سائن اور سٹاک ایک جیسا اور روٹ سٹاک کی لمبائی 3 سے 4 فٹ ہونی ضروری ہے۔ نرسری کی کاشت

کیلئے سیڈ بیڈ کی ساخت میں چوڑائی 4 فٹ، لمبائی 6 فٹ، سطح زمین سے اونچائی 15 سینٹی میٹر، بیجوں کا قطار سے قطار کا فاصلہ 15 سینٹی میٹر اور بیجوں کی گہرائی 10 ملی میٹر رکھی جائے۔ نرسری میں منتقلی کے بعد پودوں کا درمیانی فاصلہ 20 سے 25 سینٹی میٹر اور قطاروں کا فاصلہ 20 سے 30 سینٹی میٹر رکھنا ضروری ہے۔ ہر چار لائنوں کے بعد 2 فٹ فاصلہ چھوڑ دیں اور پھر اگلی چار لائنیں کاشت کریں تاکہ پودوں کی پیوندکاری اور نرسری کی صفائی کیلئے کوئی دشواری پیش نہ آئے۔ جب کھٹی کے پودوں میں رس چلنا شروع ہو جائے اور چھلکا با آسانی اتر جائے تو پیوندکاری آسانی سے ہو سکتی ہے۔

☆☆☆☆